

مواد: پارلیمانی نظام بمقابلہ صدارتی نظام

موازنہ چارٹ

تعریف

کلیدی اختلافات

ویڈیو

نتیجہ اخذ کرنا

موازنہ چارٹ

حکومت کے عوامی حقوق کے مشترکہ پارلیمنٹ کے لئے بنیاد

مطلب یہ ہے کہ پارلیمنٹ کے نظام میں حکومت کا قانون سازی اور ایگزیکٹو ادارہ قریب سے وابستہ ہے، جبکہ عدلیہ حکومت کے دیگر دوا داروں سے آزاد ہے۔

صدارتی نظام میں، حکومت کا قانون سازی، ایگزیکٹو اور عدلیہ کا ادارہ ایک دوسرے سے آزاد ہے۔

ایگزیکٹو ڈوئل ایگزیکٹو سنگل ایگزیکٹو

احتساب ایگزیکٹو مقننہ کے سامنے جوابدہ ہے۔ ایگزیکٹو مقننہ کے سامنے جوابدہ نہیں ہے۔

طاقتیں مرکوز تقسیم

وزراء صرف پارلیمنٹ کے ممبران کو منسٹر مقرر کیا جاسکتا ہے۔ مقننہ سے باہر افراد کو وزیر مقرر کیا جاتا ہے۔

ایوان زیریں کے تحلیل وزیراعظم اپنی مدت ختم ہونے سے پہلے ایوان زیریں کو تحلیل کر سکتے ہیں۔ صدر ایوان زیریں کو تحلیل نہیں کر سکتے ہیں۔

ایگزیکٹو کا کرایہ طے شدہ فلسفہ نہیں

حکومت کی پارلیمانی شکل کی تعریف

پارلیمانی شکل حکومت کسی ملک کی جمہوری حکمرانی کے نظام کی نمائندگی کرتی ہے، جس میں ایگزیکٹو برانچ قانون سازی کے ادارہ یعنی پارلیمنٹ سے حاصل ہوتی

ہے۔ یہاں، ایگزیکٹو کو دو حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے، ریاست کے سربراہ، یعنی صدر، جو صرف برائے نام ایگزیکٹو اور حکومت کے سربراہ ہیں، یعنی وزیراعظم، جو

اصل ایگزیکٹو ہیں۔

اس نظام کے مطابق، پارلیمنٹ میں وفاقی انتخابات کے دوران زیادہ سے زیادہ نشستیں حاصل کرنے والی سیاسی جماعت حکومت کی تشکیل کرتی ہے۔ پارٹی ایک ممبر کا

انتخاب کرتی ہے، بطور رہنما، جسے صدر وزیراعظم مقرر کرتے ہیں۔ وزیراعظم کی تقرری کے بعد، کابینہ ان کے ذریعہ تشکیل دی جاتی ہے، جن کے ممبران

پارلیمنٹ سے باہر ہونے چاہئیں۔ ایگزیکٹو باڈی، یعنی کابینہ قانون ساز ادارہ کے سامنے جوابدہ ہے، یعنی پارلیمنٹ

یہ نظام ہندوستان، جاپان اور کینیڈا جیسے ممالک میں عام ہے۔

حکومت کی صدارتی شکل کی تعریف

جب کوئی ملک حکومت کی صدارتی شکل کی پیروی کرتا ہے تو، اس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ ریاست اور حکومت کے سربراہ یعنی صدر کی حیثیت سے صرف ایک ہی

شخص ہوتا ہے۔ صدر کا انتخاب براہ راست ملک کے شہریوں یا بعض اوقات انتخابی کالج کے ممبروں کے ذریعہ ایک مقررہ مدت کے لئے کیا جاتا ہے۔

صدر کچھ وزراء کو سکریٹری منتخب کرتے ہیں اور ایک چھوٹی سی کابینہ تشکیل دیتے ہیں، جو ملک پر حکومت کرنے میں معاون ہیں۔ نہ ہی صدر اور نہ ہی سکریٹری کانگریس (پارلیمنٹ) کو ان کی کارروائیوں کے لئے جوابدہ ہیں۔ درحقیقت، وہ سیشنوں میں بھی شریک نہیں ہوتے ہیں۔

حکومت کی یہ شکل ریاستہائے متحدہ امریکہ، روس، برازیل اور سلنکا جیسے ممالک میں پائی جاسکتی ہے۔

حکومت کی پارلیمانی اور صدارتی شکل کے مابین کلیدی اختلافات ذیل میں پیش کردہ نکات اب تک اہم ہیں جب تک حکومت کی پارلیمانی اور صدارتی شکل کے مابین اختلافات کا تعلق ہے:

حکومت کا پارلیمانی نظام ایک ہے جس میں قانون سازی اور ایگزیکٹو باڈی کے مابین ہم آہنگی کا رشتہ موجود ہے، جبکہ عدلیہ کا ادارہ آزادانہ طور پر کام کرتا ہے۔ اس کے خلاف، حکومت کی صدارتی شکل میں، حکومت کے تین اعضاء ایک دوسرے سے آزادانہ طور پر کام کرتے ہیں۔ حکومت کی پارلیمانی شکل میں، ایگزیکٹو کو دو حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے، یعنی ریاست کے سربراہ (صدر) اور حکومت کے سربراہ (وزیراعظم)۔ اس کے برعکس، صدر حکومت کی صدارتی شکل کا چیف ایگزیکٹو ہیں۔ حکومت کی پارلیمانی شکل میں، ایگزیکٹو باڈی، یعنی وزیر اکی کونسل اپنی کارروائیوں کے لئے پارلیمنٹ کے سامنے جوابدہ ہے۔ اس کے برعکس، حکومت کی صدارتی شکل میں، اس طرح کا کوئی احتساب نہیں ہے، یعنی ایگزیکٹو باڈی اپنی کارروائیوں کے لئے پارلیمنٹ کے سامنے جوابدہ نہیں ہے۔ پارلیمانی نظام میں اختیارات کا فیوژن موجود ہے، جبکہ اختیارات صدارتی نظام میں الگ کر دیئے گئے ہیں۔ پارلیمانی شکل میں، صرف ان افراد کو ایگزیکٹو باڈی میں وزیر مقرر کیا جاتا ہے جو پارلیمنٹ کے ممبر ہیں۔ اس کے برعکس، صدارتی شکل میں، مقننہ میں کام کرنے والوں کے علاوہ دیگر افراد کو بھی سکریٹریوں کے طور پر مقرر کیا جاسکتا ہے۔ پارلیمانی حکومت میں، وزیراعظم کو اپنی مدت پوری ہونے سے پہلے ایوان زیریں کو تحلیل کرنے کا اختیار حاصل ہے۔ اس کے برعکس، صدر صدارتی حکومت میں ایوان زیریں کو تحلیل نہیں کر سکتے ہیں۔ پارلیمانی حکومت میں ایگزیکٹو کا دور طے نہیں کیا گیا ہے، جیسا کہ، اگر پارلیمنٹ میں عدم اعتماد کی تحریک منظور کی جاتی ہے تو، وزیر اکی کونسل کو برخاست کر دیا جاتا ہے۔ اس کے برعکس، ایگزیکٹو کی صدارتی حکومت میں ایک مقررہ مدت ہے۔

ویڈیو: پارلیمانی بمقابلہ صدارتی نظام

نتیجہ اخذ کرنا

کابینہ کے ممبران کی دوہری رکنیت ہے، یعنی حکومت کے قانون سازی اور ایگزیکٹو آرگنائزیشن کی۔ اس کے برعکس، حکومت کی صدارتی شکل میں، کابینہ کے ممبران کے پاس صرف ایگزیکٹو آرگنائزیشن کی رکنیت ہے۔

جب بات غلبہ کی ہو تو، پارلیمانی نظام میں، صدر صرف ٹیوٹریل ہیڈ ہیں، جبکہ اصل طاقتیں وزیراعظم کے ہاتھ میں ہیں۔ اس کے برعکس، صدر کے پاس صدارتی نظام میں اعلیٰ طاقت ہے۔